بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۲ رجب ۱۳۹۱ھ ۴ تبوک ۱۳۵۰ ہش ۴ ستمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ والوں کو مخلوق کی پرواہ نہیں ہوتی، خدا تعالیٰ خود اُن کے ساتھ ہوتا ہے

یہی وجہ ہے کہ

انبیاء طبعاً دُنیا سے مستغنی اور خلوت پسند ہوتے ہیں

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور اسی سے اُمید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے لئے درست کرتا ہے اور اس طرح پر درست کرتا ہے جس طرح پر اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے لیکن جو شخص مخلوق سے ڈرتا اور مخلوق سے امید رکھتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو مخلوق کے لئے درست کرتا ہے۔ خدا والوں کو مخلوق کی پرواہ نہیں ہوتی بلکہ وہ اسے مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ ان بلاؤں میں نہیں پھنستے۔ اور دراصل وہ ان کو کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ خود اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور وہی اس کی تائید اور نصرت فرماتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ خدا اپنی مخلوق کو خود اس کے ساتھ کر دے گا۔ یہی سِر ہے کہ انبیاء علیہم السلام خلوت کو پسند کرتے ہیں اور میں یقیناً اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ وہ ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے کہ باہر نکلیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان کو مجبور کرتا ہے اور پکڑ کر باہر نکالتا ہے۔

دیکھو موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے مامور کرنا چاہا اور فرعون کی طرف ہدایت اور تبلیغ کی خاطر بھیجنے کی بشارت دی تو انہوں نے عذر شروع کر دیا کہ میں نے اُن کا ایک خون کیا ہوا ہے۔ بھائی کو بھیج دیا جاوے۔ یہ کیا بات تھی؟ یہ ایک قسم کا استغناء اور اہل عالم سے الگ رہنے کی زندگی کو پسند کرنا تھا۔ یہی استغناء ہر مامور اور مُرسل کو ہوتا ہے اور وہ اس تنہائی کی زندگی کو بہت پسند کرتا ہے اور یہی ان کے اخلاص کا نشان ہوتا ہے۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ ان کو اپنے لئے منتخب کرتا ہے کیونکہ وہ ان کے دل پر نظر کر کے خوب دیکھ لیتا ہے کہ اس میں غیر کی طرف قطعاً توجہ نہیں ہوتی اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور تعمیل امرِ الٰہی کو اپنی زندگی اور حیات کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

آں کس کہ ترا شناخت جہاں را چہ کند ٭ فرزند و عیال و خانماں را چہ کند
دیوانہ کنی و ہر دو جہانش بخشی ٭ دیوانۂ تو دو جہاں را چہ کند

(الملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۶۸-۶۹)

15

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے تایا زاد بھائی ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ کی صاحبزادی زاہدہ اختر صاحبہ اہلیہ محترم مبارک احمد صاحب انصاری پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ پتے میں پتھری کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کامل و عاجل اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا نصیر احمد (چٹھی مسیح) مربی سلسلہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ متوجہ ہوں

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۷۱ء کو قائدین خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کا ایک روزہ تربیتی اجلاس صبح ۸ بجے جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں منعقد ہوگا۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اجلاس میں شمولیت فرمائیں گے۔ تمام قائدین اس اجلاس میں شرکت فرمائیں۔ (قائد ضلع سیالکوٹ)

انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کا تقرر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کو شعبہ رشتہ ناطہ کا انچارج مقرر فرمایا ہے۔ جملہ احباب جماعت بالخصوص سیکرٹری صاحبان رشتہ و ناطہ ان سے تعاون فرمائیں اور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو احسن خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں سالانہ جلسہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح (مطابق دسمبر ۱۹۷۱ء) بروز اتوار، سوموار، منگل منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تفصیلی پروگرام عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے چھپوا کر شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ر تبوک ہش ۱۳۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہولناک جنگی تیاریاں

اس وقت دُنیا کے جو ممالک عظیم طاقت و قوت اور غیر معمولی اثر و رسوخ کے حامل سمجھے جاتے ہیں وہ بظاہر امن و آشتی اور صلح و محبت کی باتیں کرتے ہیں لیکن در پردہ رات دن ایک دوسرے کے خلاف جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ دُنیا جو پہلے ہی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے غضب الٰہی کو دعوت دے رہی ہے سُرعت کے ساتھ تباہی اور بربادی کی راہ پر گامزن ہے اور انسانیت ایک ہولناک تباہی کے کنارے آکھڑی ہوئی ہے۔ بڑی طاقتوں کی جنگی تیاریاں کتنی خطرناک نوعیت کی حامل ہیں اس کا اندازہ مندرجہ ذیل کوائف سے لگائیے۔

— امریکہ اور روس کے پاس اس وقت ہزاروں کی تعداد میں ایسے ایٹم بم موجود ہیں جو ہیروشیما (جاپان) پر گرائے جانے والے بم سے ایک ہزار گنا زیادہ تباہی لا سکتے ہیں۔

— مجموعی لحاظ سے ان دونوں ممالک کے پاس ہلاکت خیزی کے جو سامان موجود ہیں اگر انہیں بروئے کار لایا جائے تو وہ دنیا کے ہر ایک انسان کو ختم کر سکتے ہیں۔

— اگر امریکہ اور روس کے درمیان خدانخواستہ جنگ چھڑ جائے اور یہ دونوں ممالک بیس ہزار میگاٹن طاقت کے بم استعمال کریں تو دنیا کے پچاس ہزار مربع میل کا علاقہ ایسی قیامت خیز تباہی کا نشانہ بن جائے گا جس میں ایک بھی متنفس زندہ نہ رہ سکے گا۔

— اس وقت امریکہ کے پاس پچاس ہزار تا ساٹھ ہزار میگاٹن کی مجموعی طاقت کے بم موجود ہیں۔ جبکہ روس کے پاس بیس ہزار میگاٹن طاقت کے ایٹمی بم موجود ہیں۔

— اس وقت مندرجہ ذیل ہتھیاروں کی ریسرچ اور تیاری کا کام وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے۔

i۔ دماغی اعصاب کو معطل کرنے والی گیس تیار کی جا رہی ہے۔

ii۔ جراثیمی ہتھیاروں کے متعلق تجربات کئے جا رہے ہیں۔

iii۔ ہیضہ۔ میعادی بخار اور گنٹھیا کے جرثومے تیار کئے جا رہے ہیں۔ جن میں مبتلا ہونے والے اشخاص لاعلاج ہوں گے۔

iv۔ ایک اعصابی گیس تیار کی جا رہی ہے جو پل بھر میں لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کو موت کی نیند سلا سکتی ہے صرف ایک جہاز اتنی گیس کو ایک سو مربع میل کے علاقہ میں پھیلا کر وہاں مکمل تباہی و بربادی لا سکتا ہے۔

(کتاب مستقبل کے ہتھیار۔ بحوالہ نوائے وقت لاہور)

مندرجہ بالا کوائف سے ایک حد تک اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ موجودہ بڑی طاقتیں دنیا کو تباہ و برباد کرنے کے لئے کتنی ہولناک تیاریاں کر رہی ہیں۔

یہی وہ ہولناک اور مہیب خطرات ہیں جن کی اطلاع آج سے پون صدی قبل اس زمانہ کے مامور اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دی تھی۔ آپ نے آسمانی اشارہ پا کر اہل دنیا کو یہ تنبیہہ فرمائی تھی کہ:-

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تُو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ ...... نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔"

"اس قدر موت ہوگی کہ خون کی ندیاں چلیں گی اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اکثر مقامات ایسے زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ ...... وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ ... یہ اس لئے کہ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا ہی پر گر گئے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ۲۶۸، ۲۶۹)

خدا تعالیٰ کے مامور کا یہ انتباہ اس کے نائب اور خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ خود یورپ میں جا کر (جو بڑی طاقتوں کا مرکز ہے) اہل دنیا تک پہنچا چکے ہیں چنانچہ آپ نے ان پر اتمام حجت کرتے ہوئے فرمایا:-

"انسانیت اس وقت ایک خطرناک تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ اب اگر وہ اپنے رب اپنے خالق کی طرف رجوع نہیں کریں گے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع نہ ہوں گے تو ایک نہایت ہی عظیم تباہی مقدر ہو چکی ہے جو قیامت کا نمونہ ہوگی۔"

(الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۰ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کی اتباع میں حضور کے خلفاء نے اہل دنیا کو کھلے الفاظ میں تنبیہہ کر دی ہے کہ وہ ایک ہولناک تباہی کے کنارے کھڑے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے اس تباہی کے اسباب و وجوہ بھی واضح کر دیئے ہیں اور اس سے بچنے کا طریق بھی بتا دیا ہے۔ کاش! دنیا اس انتباہ سے جو سچی ہمدردی اور خیر خواہی سے کیا گیا ہے فائدہ اٹھائے اور اس تباہی سے بچ جائے جو بڑی طاقتوں کی جنگی تیاریوں اور اہل دنیا کی بداعمالیوں کی وجہ سے قریب سے قریب تر آتی جا رہی ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع ہو کر ابدی راحت و سکون اور امن و امان حاصل کرے۔

نئی حیات

مسیحِ پاک نے یوں ذکرِ کردگار کیا
ہر ایک دل میں محبت کو استوار کیا

خدا کی یاد نے وہ لطف زندگی بخشا
مری حیاتِ خزاں دیدہ کو بہار کیا

مزا ملا جو تہجد کے چند لمحوں میں
کہیں ملا نہ کبھی جتن گو ہزار کیا

ترے نصیب تمیز و شعور و ہوش و خرد
جنونِ قلب و نظر میں نے اختیار کیا

تمہیں بھی حضرتِ مہدیؑ کے در پہ لے کے چلوں
کہ جس کے عشق نے اِس دَور کو شکار کیا

اگرچہ اپنے گناہوں کا کچھ شمار نہیں
یمِ کرم کو خدا نے بھی بے کنار کیا

مسیح و مہدیٔ دوراں نے دورِ حاضر میں
نئی حیات سے دنیا کو ہمکنار کیا

خدا کا شکر ادا ہو یہ شوق ناممکن
کہ جس نے ناصرِ ملت کو کامگار کیا*

(عبدالحمید خان شوق)

* اشارہ ہے حضور کے کامیاب دورہ افریقہ کی طرف جس کے نتیجہ میں ہزاروں ہزار لوگ اسلام کی آغوش میں دوڑے چلے آ رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہد کا ذکر قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں

(محترم جناب سیّد جواد علی صاحب مبلغ امریکہ)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝

(سورۃ النحل ع ۹)

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف بھی وحی کی ہوئی ہے کہ تم پہاڑوں اور درختوں اور لوگوں کے بنائے ہوئے چھتوں میں اپنے گھر بناؤ۔ پھر جا کر ہر قسم کے پھل کھاؤ اور ان کا رس چوسو اور اپنے رب کے بنائے ہوئے رستوں پر آزادانہ آمدورفت کرو۔ انہی مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگ کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے تندرستی اور شفاء ہے۔ اور جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں یقیناً بہت بڑا نشان ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی صنعت اور اس کے چھتے کے نظام کا ذکر فرمایا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک کمزور اور حقیر مخلوق کو ایسا زبردست نظام قائم کرنے کی تلقین فرمائی۔ کس طرح تمام مکھیاں ایک ہی ملکہ کے حکم کی مطیع و فرمانبردار ہوتی ہیں اور کس طرح انہوں نے آپس میں تقسیم عمل کیا ہے چنانچہ ملکہ انڈے دینے کے لئے مخصوص ہے تین ہفتوں میں وہ چھ ہزار سے بارہ ہزار تک انڈے دیتی ہے۔ بعض مکھیوں کی حیثیت عُمّال کی ہے (یہ وہ مکھیاں ہیں جن میں نر و مادہ کی تمیز نہیں) پورے چھتے میں بیس ہزار سے تیس ہزار تک عمال ہوتے ہیں۔ انہی میں سے بعض دربان کی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔ اپنے چھتے کی مکھیوں کے سوا دوسروں کو آنے نہیں دیتے بعض کی ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ انڈوں کی غور پرداخت کریں یا چھوٹے بچوں کی تربیت کریں یا چھتے کی تعمیر اور مرمت کا کام انجام دیں۔ بعض ان میں سے موم کے لئے مادہ جمع کرتی ہیں اور بعض پھولوں کے رس چوستی ہیں جو ان کے پیٹ میں شہد کی صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے وہ چھتے میں پہنچ کر اُگل دیتی ہیں یہی شہد اُن کے بچوں کی غذا ہے۔ اور یہی شہد ہے جسے اللہ تعالیٰ نے شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ کہا ہے

شہد کی مکھیوں کی ہر ایک جماعت جس کام کے لئے مقرر ہے اس کو نہایت تندہی سے انجام دیتی ہے ان سب کو ملکہ کی طرف سے احکام ملتے ہیں اور وہ ان احکام کی پابندی میں اپنی جان اور جسم کو بھی قربان کر دیتی ہیں۔ ملکہ کی طبیعت حد درجہ کی صفائی پسند اور نفاست پسند ہے۔ اس کی رعایا میں سے اگر کوئی نجاست پر بیٹھ جائے تو اسے فوراً قتل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے حاملہ ہونے کی صورت یہ ہے کہ جب اس کے حمل کا زمانہ آتا ہے تو وہ چھتے سے نکل کر ہوا میں پرواز کرتی ہے اور کسی دوسرے چھتے کی نر مکھی کو اپنا شوہر بناتی ہے۔ اگرچہ خود اس کے اپنے چھتے میں سینکڑوں نر موجود ہوتے ہیں لیکن ان کی ملکہ ہونے کی وجہ سے ان میں سے کسی کو اپنا شوہر بنا لینا وہ اپنی شان ملوکیت کے خلاف سمجھتی ہے جو نر مکھیاں چھتے میں ہوتی ہیں ان کو ملکہ کے حاملہ ہونے کے بعد بے کاری کی وجہ سے قتل کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ بے ضرورت جگہ کی تنگی کا باعث نہ بنیں اور شہد کی بربادی کا موجب ثابت نہ ہوں۔

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ شہد کی مکھی شہد کی تیاری میں کس درجہ نفاست کا خیال رکھتی ہے اور پھر کس طرح اس کی حفاظت کرتی ہے اسی طرح شہد کی مکھی کے چھتے کی بناوٹ پر غور کرتے ہیں تو اس سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح یہ چھتہ شہد کو محفوظ رکھتا ہے چنانچہ چھتے کے مسدس خانوں کی بناوٹ پر غور کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح ایک کمزور اور حقیر مکھی اوزار و آلات کو استعمال کئے بغیر یہ خانے بنا لیتی ہے پھر ان خانوں کو مسدس شکل میں بنانے میں بھی حکمت ہے اور وہ یہ کہ تمام اشکال میں گول شکل میں سمائی کے لحاظ سے بہت زیادہ گنجائش رہتی ہے پھر شہد کی مکھیوں کی اپنی شکل بھی گول گول لمبوتری سی ہے اس لئے اگر وہ اپنے چھتے کے خانے مربع شکل کے بنائیں تو ان کے کونے فضول طور پر خالی رہتے۔ اور اگر گول خانے ہوتے تو اس میں یہ خرابی ہوتی کہ ان خانوں کے درمیان فضول جگہ خالی رہتی۔ مسدس شکل میں یہ خوبی ہے کہ وہ شہد کی مکھیوں کے جسم کے موافق ہے اور خانے آپس میں اس طرح پیوستہ ہوتے ہیں کہ کوئی جگہ خالی باقی نہیں رہتی۔ یہ خانے لاتعداد ہوتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر چھتے کی پیمائش لمبائی میں ۲۴ انچ اور چوڑائی میں ۲۰ انچ ہو تو اس چھتے میں تقریباً پچاس ہزار خانے ہوتے ہیں۔ الغرض ان حقیر سی مکھیوں کے چھتے کا نظام ایک منضبط حسابی اصول اور میزان عدل پر قائم ہونے کے لحاظ سے چھوٹے پیمانے پر زمین و آسمان کے نظام کا نمونہ اور مثال ہے جسے ایک ماہر انجینئر بھی تیار نہیں کر سکتا اس مکھی میں اتنی سمجھ کہاں سے آئی کہ وہ ان خانوں کو نہایت جھلی سے ڈھانپ دے تاکہ چاروں طرف سے شہد کو موم گھیرے رہے اس طرح نہ ہوا شہد کو خشک کر سکتی ہے۔ اور نہ چوہا وغیرہ چھتہ سے شہد چوری کر سکتا ہے اس کی مثال ایک سربستہ مٹکے کی سی ہوتی ہے جس میں شہد ہر طرح سے محفوظ رہتا ہے یہ سب کام وہ خدا تعالیٰ کی وحی کے مطابق کرتی ہے۔ گویا شہد کا بنانا اور اس کا بحفاظت چھتے میں رکھنا یہ سب کام وحی الٰہی کے تحت ہوتا ہے اور جو مشروب اس اہتمام سے تیار ہوا ہو اس کے شفاء للناس ہونے میں کس کو کلام ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے تحقیقات کے بعد یہ پتہ لگایا ہے کہ چند قطرے شہد تیار کرنے کی خاطر مکھیوں کو دو ہزار پھولوں کی ضرورت ہوتی ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس قدر شہد جو مکھیاں ہم تک پہنچاتی ہیں اس کے لئے انہیں کس قدر پھولوں پر گشت کرنی پڑتی ہوگی۔

مکھیاں جو شہد پھولوں سے لا کر جمع کرتی ہیں پہلے وہ شہد پختہ نہیں ہوتا بلکہ خام شہد کہلاتا ہے اس خام شہد کو مکھیاں گرمی پہنچا کر گویا پکاتی ہیں۔ جب وہ خوب پختہ ہو جاتا ہے تو تب قابل استعمال شہد ہوتا ہے

شہد غذا بھی ہے اور دوا بھی ہر دو طریق سے اسے استعمال کیا جاتا ہے اور دونوں لحاظ سے یہ ایک مفید شے ہے۔ شہد مقوی دماغ بہترین خوراک ہے۔ بوڑھے اور کمزور مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جو لوگ ورزش کرنے کے عادی ہیں اُن کو شہد کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ خون میں بہترین حرارت پیدا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے۔ نوجوانوں اور بوڑھوں دونوں کو خوراک میں اسے شامل کرنا چاہیئے۔

فی زمانہ چیزوں میں ملاوٹ کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور لوگ شہد میں بھی ملاوٹ کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے خالص اور مصفّٰے شہد کے حصول میں دشواریاں پیدا ہو چکی ہیں اس قسم کا کاروبار کرنے والے چینی سے مصنوعی شہد تیار کر کے اس کے اندر چھتے کا ٹکڑا رکھ کر گھومتے پھرتے ہیں اور ناواقفوں کو بے وقوف بنا کر اُن سے پیسے ہتھیا لیتے ہیں۔ اس لئے شہد کی پہچان کے طریق سے بھی واقف ہونا ضروری ہے

خالص شہد کی پہچان تجربہ کار لوگ تو خوشبو اور رنگ سے ہی کر لیتے ہیں۔ کہ یہ خالص ہے یا ناخالص۔ لیکن شہد کی پہچان کے لئے دو بہترین طریقے ہیں جن سے ہر واقف اور ناواقف شہد کے خالص اور ناخالص ہونے کا اندازہ کر لیتا ہے:-

پہلا طریق تو یہ ہے کہ ایک گلاس پانی کے اندر شہد کے دو تین قطرے ڈال دیں۔ اگر یہ قطرے تیر کی طرح سیدھے پانی کی تہہ میں چلے جائیں اور راستہ میں غلط ملط نہ ہوں تو یہ خالص شہد کی علامت ہے برعکس اگر پانی کے اندر ڈالتے ہی شہد کے قطرے پانی میں غلط ملط ہونا شروع ہو جائیں تو اس سے سمجھ لیں کہ یہ شہد مصنوعی ہے۔

دوسرا طریق یہ ہے کہ ایک پیالے میں میتھلیٹڈ سپرٹ ڈالیں۔ پھر تھوڑا شہد سپرٹ والے پیالے میں ڈال دیں۔ اگر شہد اس سپرٹ کے اندر حل ہو جائے تو خالص ہوگا۔ اور اگر حل نہیں ہوتا تو یہ شہد ہرگز خالص نہیں ہوگا۔

شہد کی مکھی اور پودوں کے درمیان

ایک قدرتی میلان ہے۔ مکھیوں کو پودوں کی ضرورت رہتی ہے اور پودوں کو مکھیوں کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان پودوں اور سبزیوں کے پھول دو قسم کے جنسیاتی حصے رکھتے ہیں۔ ایک زیرگل ہوتا ہے جو نر ہے اور دوسرا حصہ از قسم مادہ ہوتا ہے۔ جن دونوں کے ملاپ کے بغیر پودوں کی افزائش نسل نہیں ہو سکتی۔ بعض پھولوں میں تو یہ دونوں مادے قریب قریب ہوتے ہیں اور بعض میں نہیں ہوتے۔ ان پھولوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی اور سے زرگل حاصل کریں۔ ایسے پھولوں کی اس خواہش کو پانی یا ہوا یا کیڑے مکوڑے پورا کرتے ہیں۔ یعنی زرگل ایک پھول سے دوسرے پھول تک جا پہنچتا ہے۔ اس عمل کا ایک بڑا حصہ شہد کی مکھیوں کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔ چنانچہ اکثر درختوں اور پودوں کے خوشنما اور خوبصورت پھولوں کی تیز خوشبو کی کشش اور راہنمائی سے مکھیاں ان پودوں تک پہنچ جاتی ہیں اور ان پھولوں کا میٹھا میٹھا رس ان کے شہد کا مواد ہے جس کی طلب میں وہ دور دراز کا سفر اختیار کرتی ہیں۔ ان پھولوں کو دیکھ کر وہ بے اختیار ان کی طرف کھنچی آتی ہیں اور جب ان کا رس چوس کر اڑنے لگتی ہیں تو اس پھول کا زیرگل یعنی غبار یعنی مادہ تولید ان کے ننھے ننھے پاؤں کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور جب یہ مکھیاں اسی قسم کے دوسرے پھولوں پر جا کر بیٹھتی ہیں تو وہ غبار یعنی مادہ تولید ان کے پاؤں سے جھڑ کر دوسرے پھول کے غبار سے مل جاتا ہے اور اس طرح پودوں کی افزائش کا عمل انجام پاتا ہے۔

اس سے پتہ چلا کہ شہد کی مکھیوں کو پھول پھل اڑان زرعی نقطۂ نگاہ سے بھی بے حد مفید ہے۔

شہد کی مکھیاں جن جن پھولوں اور پودوں اور سبزیات پر بیٹھتی ہیں ان سے ایک تو وہ خود فائدہ حاصل کرتی ہیں۔ دوسرے ان کی وجہ سے ان پھولوں اور پودوں اور سبزیات کو بھی بہت بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ چنانچہ اس کی وجہ سے سرسوں۔ رائی۔ توریا۔ گوبھی۔ مالٹا۔ سنگترہ کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

شہد میں مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ ڈیکسٹروس۔ گلوکوز۔ ڈائیکرائیڈ اور گمبزل۔ ان کے علاوہ فولاد کیلشیم۔ فاسفورس اور میگنیشیم وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ ڈیکسٹروس وہ کھانڈ ہے جو خون سے تیار ہوتی ہے۔ اس سے خون طاقت پکڑتا ہے۔ ڈیکسٹروس درحقیقت انگور کی کھانڈ کو کہتے ہیں اور گلوکوز پھلوں کی کھانڈ کو کہتے ہیں۔ گلوکوز ایک بہتر خوراک ہے جو بہت طاقت دیتی ہے۔ اسے کئی طریقوں سے حل کر کے ڈیکسٹروس بنایا جاتا ہے۔ جب شہد استعمال کیا جاتا ہے تو یہ سب طاقتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ سنگترہ۔ لیموں اور دیگر پھل سب ایسڈ ہیں اور شہد بھی ایک ایسڈ ہے۔

خدا تعالیٰ کے انبیاء درحقیقت دنیا میں بیمار دلوں کے روحانی طبیب بن کر آتے ہیں مگر کبھی کبھی ارواح و قلوب کے معالجہ میں ان کو جسمانی امراض و عوارض کا علاج بھی کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس قسم کے معجزات کا وافر حصہ ملا تھا چنانچہ کتب حدیث میں بہت سی ایسی احادیث بھی ملتی ہیں جو طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن اس وقت میں صرف شہد کے متعلق چند ایک احادیث کا تذکرہ کروں گا جن سے اندازہ ہوگا کہ حضورؐ اس مبارک مشروب کو کس قدر اہمیت دیتے تھے۔

اس سلسلہ میں ایک حدیث تو تقریباً ہر حدیث کی کتاب میں بیان ہوئی ہے کہ حضورؐ کو شہد بہت پسند تھا۔ ایک حدیث میں حضورؐ نے فرمایا ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ: الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ۔

یعنی اپنے اوپر دو شفاؤں کو لازم کر لو۔ ایک شفاء تو قرآن کریم ہے۔ اور دوسری شفاء شہد ہے۔

اسی طرح ایک حدیث میں حضورؐ نے فرمایا ہے کہ:

جو شخص شہد کو اس وجہ سے استعمال کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن مجید میں اس کی تعریف بیان فرمائی ہے تو ایسا شخص سینکڑوں بیماریوں سے شفاء پائے گا۔

اسی طرح حضورؐ فرماتے ہیں۔

مَنْ اَرَادَ الْحِفْظَ فَلْيَاْكُلِ الْعَسَلَ۔

کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کا حافظہ قوی ہو وہ شہد کا استعمال کرے۔

پھر فرمایا:

شہد کیا ہی مشروب ہے جو قلب کی حفاظت کرتا ہے اور سینے کی برودت کو کھولتا ہے۔

بخاری میں ایک روایت ہے کہ:

ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔

اَخِيْ يَشْتَكِيْ بَطْنَهُ۔ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا۔ ثُمَّ اَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا۔ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ: فَعَلْتُ۔ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيْكَ اِسْقِهِ عَسَلًا۔ فَسَقَاهُ فَبَرَاَ۔

یا رسول اللہ! میرا بھائی پیٹ کے مرض میں مبتلا ہے یعنی اُسے اسہال کی تکلیف ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اس کو شہد پلاؤ۔ وہ پھر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پھر عرض کی تو آپؐ نے پھر فرمایا کہ جاؤ اور اُسے شہد پلاؤ۔ وہ شخص تیسری مرتبہ پھر آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے اسے شہد استعمال کرایا ہے لیکن اُسے افاقہ نہیں ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا کلام سچا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ جاؤ اور اُسے شہد پلاؤ۔ اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفاء دے گا۔ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اُسے اپنے فضل سے شفاء عطا فرمائی۔

درحقیقت شہد کو دنیا کی قدیم ترین غذا اور بیماریوں کے قدیم ترین علاج کا درجہ حاصل ہے۔ انسان کو ہزاروں سال پہلے اس کے معالجاتی فوائد کا اچھی طرح علم تھا۔ چنانچہ قدیم مصر کے تصویری خطوط تک میں شہد کے فوائد کا تذکرہ موجود ہے۔ قدیم یونان کی دیومالا میں دیوتاؤں کی جس غذا کا ذکر ہے وہ بھی شہد ہی سے تیار کی جاتی تھی۔ دنیا کی قدیم رزمیہ نظموں اور لوک کہانیوں کے سورماؤں کو جنگ میں جو زخم آتے تھے ان کا علاج بڑے شہد سے کیا جاتا تھا۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ شہد ایک عجیب و غریب اور صاف و شفاف رس ہے جسے شہد کی ہزاروں مکھیاں لاکھوں پھولوں اور بوٹوں سے تیار کرتی ہیں اور اس میں بے شمار جڑی بوٹیوں کا اثر بھی شامل ہوتا ہے۔ مکھیاں یہ مشروب اس طرح تیار کرتی ہیں کہ انسان کی بنائی ہوئی کوئی تجربہ گاہ اس کی نقل نہیں کر سکتی۔ روس میں سائنسدانوں نے انسانی اعضاء پر شہد کے اثرات کا جامع مطالعہ کیا ہے اور اس سے بدن سے امراض کا علاج دریافت کیا ہے۔

(رہائی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاءاللہ العزیز ۱۳ تبوک ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار صبح ۹ بجے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں لیا جائے گا۔ جن امیدوار واقفِ زندگی طلباء کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں ان کو انٹرویو کے لئے چٹھیاں ۹/۱۷ کو بھجوا دی گئی ہیں اور عنقریب ان کی فہرست بھی اخبار الفضل میں شائع کر دی جائے گی۔ اگر کسی کو چٹھی نہ ملے تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

ان کے علاوہ ایسے نوجوان جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ کے خواہشمند ہیں۔ فوری طور پر اپنے مکمل پتے سے وکالت دیوان کو اطلاع دیں۔ تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ سندِ امتیاز حاصل کریں

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ امسال بھی حسب سابق انشاءاللہ سو فیصد بجٹ پورا کرنے والی مجالس خدام الاحمدیہ کو صدر محترم سالانہ اجتماع کے موقع پر سندِ امتیاز عطاء فرمائیں گے۔ لہذا تمام قائدین کو اس سلسلہ میں پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ اپنا بجٹ سو فیصد پورا کر کے سندِ امتیاز حاصل کریں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماءاللہ

۱۔ ہر لجنہ اماء اللہ اپنی سالانہ رپورٹ دیتے وقت اس بات کا ضرور ذکر کرے کہ چندہ ممبری میں سے اس نے کتنا مقامی فنڈ رکھا ہے اور کتنا مرکز کو بھجوایا ہے۔ مقامی فنڈ جو رکھا ہے اس کے متعلق بھی لکھ دے کہ کہاں کہاں خرچ کیا ہے۔ سارے سال کی جو بچت ہو وہ دفتر لجنہ میں بھجوا دے۔ (۲) اس موقع پر ہونے والی شوریٰ کیلئے ۱۰ ستمبر سے پہلے تجاویز بھجوا دیں۔ (۳) لجنات کو سالانہ اجتماع کا پروگرام بھجوا دیا گیا ہے۔ جس لجنہ کو نہ ملے خط لکھ کر منگوا لیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۸، ۹، ۱۰ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی خانہ آبادی

مورخہ ۱۴/۸/۷۱ کو محمود احمد صاحب بھٹی ابن مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بھٹی ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر کی بارات زیر قیادت محترم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت ہائے ضلع سیالکوٹ سیالکوٹ سے کلاسوالہ بذریعہ بس پہنچی۔ بارات میں محترم خواجہ حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر مکرم خواجہ عبد الرحمن صاحب مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کے علاوہ معززین جماعت و شہر تقریباً ۱۰۰ کے قریب افراد تھے۔ محترم خواجہ محمد امین صاحب نے خطبہ نکاح ارشاد فرمایا جو تربیتی و تبلیغی امور پر مشتمل تھا۔ اور بڑی دلچسپی سے سامعین نے سُنا۔ شام کو بارات واپس سیالکوٹ پہنچی۔ اگلے روز مورخہ ۱۵/۸/۷۱ کو دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ محمود احمد صاحب بھٹی کا نکاح بعوض دو ہزار روپے مہر ہمراہ مکرمہ نادرہ پروین صاحبہ بنت چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم سکنہ کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے ساتھ قرار پایا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے اس شادی خانہ آبادی کے مثمر ثمرات حسنہ کی درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر محمد اقبال زعیم اعلیٰ انصار اللہ سیالکوٹ شہر)

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کے لئے ضرورت نقیب

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کے لئے ایک نقیب کی ضرورت ہے۔ جو جوان ہمت ہو۔ عمر ۴۰ سال سے اوپر ہو۔ مسجد کی نگہداشت اور سامان کی حفاظت اور مہمانوں کی خدمت نیز جماعت کے اجتماعوں میں احباب جماعت کو اطلاع دینی اس کا کام ہوگا۔ تنخواہ ۷۰/- روپیہ ماہوار ہوگی۔ علاوہ ازیں بچوں کو پڑھانے کے سلسلے میں بھی اس کو ۲۰/۳۰ روپیہ ماہوار مل سکیں گے۔ سائیکل چلانے والے اور سائیکل ساتھ لے آنے والے دوست کو ترجیح دی جاوے گی۔ درخواست جلد از جلد پہنچ جاوے۔ اور اس کے بعد انٹرویو کے لئے بلایا جاوے گا۔ درخواست پر صدر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

پروگرام بھرتی ماہ ستمبر ۱۹۷۱ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۷۱-۹-۴	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۷۱-۹-۷	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۷۱-۹-۱۰	جمعہ	ریسٹ ہاؤس جوہر آباد	سرگودھا
۷۱-۹-۱۵	بدھ	ریسٹ ہاؤس ساہیوال	سرگودھا
۷۱-۹-۱۸	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس بھکر	میانوالی
۷۱-۹-۲۲	بدھ	سکول ڈھوک علی خان	میانوالی
۷۱-۹-۲۵	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس شورکوٹ روڈ	جھنگ
۷۱-۹-۲۹	بدھ	ڈسٹرکٹ ہسپتال۔ کوٹ مومن	سرگودھا

نوٹ: بھرتی صبح ۸ بجے ہوگی۔
امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں
امیدوار اپنے کان صاف کروا کر آئیں۔

کم از کم معیار بھرتی:-
قد ۵ فٹ ۶ انچ۔ وزن: ۱۱۲ پونڈ۔ چھاتی ۳۲"-۳۰"۔ تعلیم: پانچ جماعت
عمر: ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک۔

(ناظر امور عامہ)

درخواست دعا: خاکسار کی اہلیہ عرصہ تین سال سے بیمار چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے خاکسار سخت پریشان ہے۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (صوبیدار محمد حسین۔ بھون تحصیل چکوال ضلع جہلم)

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ ۱۳۵۰ھش / ۱۹۷۱ء

۷

صدیقہ بنت محمد یحییٰ ۸۴

چنیوٹ
عفت نجیب بنت اللہ نواز خان ۱۱۰
خالدہ بلقیس " چوہدری علیم الدین ۱۱۰
ثریا نسرین " نواب دین ۱۴۸
نعیمہ ناہید " علم دین ۱۶۲

ضلع گجرات
زاہدہ پروین بنت چوہدری سردار احمد ۱۲۰

ضلع گوجرانوالہ
روبینہ منیر بنت محمد اقبال ۱۰۴
بشریٰ منیر " منیر عبد الحمید ۱۱۸
نصرت آرا " محمد حیات ۱۳۹
بشریٰ یاسمین " محمد اشرف ۱۰۸
نسیم اختر " قریشی عبد المجید ۱۶۸

ضلع سرگودھا
شریف النساء بنت محمد عالم ۱۴۰
فتیحہ مسلم " رحمت علی ۱۴۹
یاسمین نذیر " چوہدری نذیر احمد ۱۴۵

چک ۳۵ جنوبی
صغیرہ اختر بنت چوہدری احمد دین ۱۱۸
ریحانہ بشریٰ " " ۱۵۶

چک نمبر ۹ شمالی
فرخندہ ظفر بنت ظفر اللہ خان ۷۶
شاہدہ نواز " محمد نواز ۱۴۱
ساجدہ اسلم " محمد اسلم ۹۰

بھیرہ
امۃ الرحمن پراچہ بنت عبد الرؤف پراچہ ۱۲۹
عائشہ صدیقہ پراچہ " " ۱۲۱
صفیہ پروین " محمد احسن پراچہ ۱۳۲

جوہر آباد
ذکیہ سلطانہ بنت رانا محمد یوسف ۱۲۴

چک نمبر ۷ ایم۔ بی
خدیجہ ناز بنت احمد دین ۱۴۵

چک ۴۰ جنوبی
فہمیدہ بنت عبد الغنی ۱۶۶
کلثوم " عبد الغنی ۸۶

ضلع کیمبلپور
امۃ الناصر بنت نائب صوبیدار عبد الملک ۱۶۳

ضلع نواب شاہ
خدیجہ بیگم بنت قمر الدین ۱۲۳

ضلع پشاور
صالحہ الطاف بنت الطاف محمد ۱۴۹
امۃ اللہ " " " ۱۵۵

مردان
سیدہ امۃ الرشید قمر بنت سید محمود احمد شاہ ۱۴۸۵
امۃ الحفیظ شاہدہ " مولوی عبد الرحمن ۱۵۹
فردوس جمال آرا بنت محمد رفیق کھوکھر ۱۶۹

ضلع لائلپور
آنسہ رحمان بنت عبد الرحمن ۱۳۲
رضیہ اسماعیل " چوہدری محمد اسماعیل ۱۲۶
نیر اسلام " پیر نفیر احمد ۱۴۷

گوکھووال چک ۱۲۱ ج۔ب
زاہدہ زری چوہدری بنت چوہدری محمد اسماعیل ۱۱۴
امۃ الصغیر بنت محمد دین ۱۳۱
صادقہ روشنی بنت چوہدری غلام نبی مرحوم ۱۲۱
نسیم اختر " عبد الواحد ۱۰۹

چک نمبر ۸۸ ج۔ب
امۃ المتین شمس بنت شریف احمد ۱۱۷

ضلع لاہور
ناصرہ نسرین بنت منظور احمد انور ۱۴۲
نورین فضل " شیخ فضل احمد ۱۶۲
ذرینہ بیگم " ولی محمد صاحب ۶۷
زاہدہ ملک " ملک بشیر احمد ۱۳۶
نصرت طاہرہ " " ۱۲۰
امۃ المتین " چوہدری غلام محمد پرویز ۱۲۰
صالحہ مسرت " میاں عبد الحکیم ۱۲۶
ممتاز اختر " عبد الرحیم فاروقی ۱۱۳
کرامت پروین " محمد ایوب ۱۵۱
شوکت پروین " " ۱۴۷
رقیہ اکرم " خواجہ محمد اکرم ۱۴۹
شاہدہ ملک ۹۳
یاسمین فضل " شیخ فضل احمد ۱۶۴
فرزانہ رحمن " عطاء الرحمن ۱۵۲
عابدہ منصورہ لودھی " محمد احمد خان لودھی ۸۷
فرحت قمر لودھی " ایم احمد قمر لودھی ۱۳۶
عائشہ صدیقہ " غلام رسول مرحوم ۱۰۷
عفت بنت نصر اللہ ۱۵۲

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

ہمدردِ نسواں حب بیا۔ مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی ۲۰ روپے تیار کردہ:- دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی ایک زبردست دلیل

آپ نے غیر معمولی حالات میں اپنی ترقی اور عروج کی پیشگوئی فرمادی تھی

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورۃ اللہب کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں :۔

"محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور آپ کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل میں سے ایک زبردست دلیل یہ ہے کہ جب آپ نے دعویٰ کیا۔ اس وقت آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے مطابق اعلان کیا۔ کہ آپ جس مقصد کو لے کر کھڑے ہوئے ہیں اس میں آپ بہر حال کامیاب ہوں گے۔ گو دنیا آپ کی مخالفت کرے گی۔ لیکن کوئی شخص آپ کا بال تک بیکا نہیں کر سکے گا۔ آپ وہ کونے کا پتھر ہیں کہ جس پر آپ گرے وہ بھی چکنا چور ہوگا۔ اور جو آپ پر گرے گا۔ وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ تاریخ شاہد ہے۔ کہ آپ کا یہ دعویٰ درست نکلا۔ دعویٰ کے بعد مخالفت کے بڑے بڑے طوفان آئے لوگوں نے آپ کے قتل کے منصوبے کئے۔ آپ کے متبعین کو ختم کرنے کی تدبیریں کی گئیں۔ ایسے حالات میں جبکہ کامیابی کی کوئی امید نہیں ہو سکتی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بار بار یہی اعلان فرماتے کہ آپ کامیاب ہوں گے۔ اسلام مغرب و مشرق میں پھیل جائے گا۔ ساری دنیا آپ کے جھنڈے تلے جمع ہوگی۔ اور پھر یہی نہیں کہ اسلام کی زبردست حکومت قائم ہو جائے گی بلکہ آخر اس پر ایک ایسا وقت آئے گا۔ جب اسلام کے ماننے والے قرآن کریم پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔ ان پر تنزل وادبار آجائے گا ان کی حکومتیں ختم ہو جائیں گی۔ اور بعض نئی برسر اقتدار آنے والی قومیں اسلامی ممالک کو دبالیں گی اور اسلام بے سروسامانی کی حالت میں ہو جائے گا۔ تب اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روح کو دنیا میں دوبارہ بھیجے گا اور پھر سے اسلام زندہ ہوگا۔ اور اس کے دشمن ختم ہوں گے۔ اور اسلام کا دوبارہ احیاء ہوگا۔ یہ وہ خبریں ہیں جو قرآن کریم میں ہمیں کثرت سے ملتی ہیں اور ایسی خبریں اور ان کی تفصیلات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے سامنے بیان فرمائیں۔ جن میں سے بعض احادیث کی کتب میں محفوظ ہو کر ہم تک پہنچ گئی ہیں۔ اور یہ سب باتیں لفظاً لفظاً بھی پوری ہو گئیں۔ پس ایسے وقت میں جبکہ بظاہر کامیابی کے امکانات نظر نہیں آتے تھے۔ اپنی ترقی اور اپنے عروج کی خبریں دینا اور عروج کے بعد پھر قوم کے تنزل کی پیشگوئی کرنا اور پھر کہنا کہ اس تنزل کے بعد پھر عروج ہوگا یہ سب کچھ محض دماغ کے تصورات نہیں ہو سکتے۔ بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ نے ہی یہ سب خبریں دی تھیں تبھی تو غیر معمولی حالات میں پوری ہوئیں۔ پس ان سب خبروں کا پورا ہونا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے اور یہ بتاتا ہے کہ آپ منجانب اللہ تھے۔

آج یوروپین ممالک بام عروج پر پہنچے ہوئے ہیں۔ اُن کی تہذیب، ان کا تمدن اور ان کی ایجادات کو دیکھ کر سب دنیا دنگ ہے اور یہ لوگ خود بھی ان سب باتوں کو اپنی فوقیت میں پیش کرتے ہیں۔ آج ہر ملک کی نگاہ ان کی طرف اٹھتی ہے اور ہر قسم کے علوم کا منبع ان کے ممالک کو سمجھا جاتا ہے مسلمانوں کی وہ حکومتیں جن سے دُنیا کانپ اٹھتی تھی۔ جن کے سامنے یوروپین ملکوں کے لوگ شاگردوں کی طرح بیٹھتے تھے۔ جن کے گھوڑوں نے ان کے ملکوں کو روند ڈالا۔ آج سمٹ سمٹا کر محدود علاقوں میں رہ گئی ہیں۔ وہ جس کے سامنے سب ممالک چوہوں کی طرح تھے۔ آج وہ شیر اتنا کمزور اور ضعیف ہے کہ یہ چوہے اس کے جسم پر دوڑتے پھر رہے ہیں اور اس کو نوچتے ہیں اور شیر میں اتنی قوت نہیں کہ ان چوہوں کو بدن سے ہٹا سکے۔

آج کا مسلمان بھی مایوس ہو چکا ہے اور سمجھتا ہے کہ اسلام آج ہے تو کل نہیں اور جو کوئی یوروپین ممالک میں جاتا ہے اور وہاں کی ترقی اور عروج کو بنظرِ خود مشاہدہ کرتا ہے وہ مجسم یاس اور ناامیدی بن جاتا ہے اور واپس پہنچ کر یہی پیغام دیتا ہے کہ اسلام کا اب خدا ہی حافظ ہے۔ بظاہر اس کے دوبارہ ترقی کرنے کا امکان نہیں۔ کیونکہ ایک طرف اس کے دشمنوں نے اس کی سیاسی طاقت کو ختم کر دیا ہے اور دوسری طرف اسلام کے ماننے والوں نے خود اسلام کو خیرباد کہہ دیا اور (باقی نیچے)

پندرھواں سالانہ اجتماع
مجلس خدام الاحمدیہ۔ کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا پندرھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۰-۱۱-۱۲ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار بمقام مالیر نزد گرینڈ ہوٹل کراچی منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجلس اطفال الاحمدیہ کراچی بھی اجتماع بھی ہوگا۔ کراچی کے تمام خدام اور اطفال اس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے فائدہ حاصل کریں۔

صوبہ سندھ کی تمام مجالس کے قائدین سے درخواست ہے۔ کہ اس اجتماع میں خود بھی تشریف لائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدام و اطفال کو بھی بھجوانے کا اہتمام فرما کر مجلس کی حوصلہ افزائی فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

5 SEP. 71

بقیہ تفسیر

یورپ کو اپنا امام سمجھ کر اس کی اقتداء کو فخر خیال کرنے لگ گئے۔ اور انہوں نے یہ بھلا دیا کہ ایک مسلمان کو جو کتاب بطور مکمل ضابطۂ حیات کے دی گئی ہے وہ اس لئے نہیں کہ یہ دوسروں سے راہنمائی حاصل کرے بلکہ اس لئے ہے تا لوگ اس کے نور سے منور ہوں اور اس کی پیروی سے دین و دُنیا میں فائدہ اٹھائیں۔

درحقیقت اسلام کا تنزل اور یوروپین ممالک کا یہ عروج بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی ایک زبردست دلیل ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب خبریں آج سے تیرہ سو سال پہلے بتادی تھیں۔ اور اتنی تفصیل سے بتائیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔"

(تفسیر سورہ اللہب صفحہ ۱۲۰-۱۲۲)

ہفتہ وصولی تحریک جدید

یکم ستمبر سے تحریک جدید کا ہفتہ وصولی شروع ہے امید ہے سب عہدیداران اس عرصہ میں تحریک جدید کے چندہ کی زیادہ سے زیادہ وصولی کے لئے بھرپور کوشش کریں گے اس ضمن میں ایک ضروری گذارش یہ ہے کہ آپ کی مساعی جمیلہ کے نتیجہ میں جو رقم وصول ہو اسے جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا انتظام کیا جائے اور اس ہفتہ کی مکمل اور مفصل رپورٹیں بھی بھجوائی جائیں۔

(قائمقام وکیل المال اول)

مجلس خدام الاحمدیہ اور ہفتہ تحریک جدید

وکالت مال اوّل تحریک جدید یکم تا سات ستمبر ہفتہ تحریک جدید منا رہی ہے۔ تمام قائدین عہدیداران اور خدام بھائیوں سے گزارش ہے کہ وہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے میں مقامی جماعت سے پورا تعاون کریں۔ مطالبات تحریک جدید اور وصولی چندہ پر زور دیا جائے۔ قائدین اس ہفتہ کی رپورٹ کارگذاری بھی مرکز میں ارسال کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۴؍ستمبر ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ بوقت سات بجے صبح کھل رہا ہے۔ معلمات و طالبات ٹھیک سات بجے سکول حاضر ہو جائیں نیز ہوسٹل کی طالبات ۳؍ستمبر تک ہوسٹل پہنچ جائیں۔

(ہیڈ مسٹریس)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر